وسیلہ دینا کہاں سے ثابت ہے؟

فتوی نمبر: WAT-248

تاریخ اجراء: 10 ربیع الآخر 1443 ھ/16 نومبر 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

وسیلہ دینا کہاں سے ثابت ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اللہ پاک کی بارگاہ میں اللہ کے نیک بندوں کا وسیلہ پیش کرنا جائز ہے اور یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ﴾ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اسکی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔ (پارہ6، سورۃ المائدۃ، آیت35)

تفسیر روح البیان میں اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں ہے:"واعلم ان الآیۃ الکریمۃ صرحت بالامر بابتغاء الوسیلۃ ولا بد منھا البتۃ فان الوصول الی اللہ تعالی لا یحصل الا بالوسیلۃ وھی علماء الحقیقۃ ومشایخ الطریقۃ"ترجمہ: تو جان لے کہ اس آیت میں وسیلہ ڈھونڈنے کے حکم کی صراحت ہے اور بغیر وسیلہ تلاش کئے چارہ نہیں کیونکہ بے شک اللہ عزوجل کی طرف رسائی بغیر وسیلہ کے ممکن ہی نہیں ہے اور وسیلہ علماءِ حق ومشائخ طریقت ہیں۔ (روح البیان، سورۃ5، آیت35، جلد2صفحہ388، دارالفکر، بیروت)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو دو رکعت پڑھنے کے بعد ایک دعا سکھائی، جس دعا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کیا گیا ہے، بلکہ ایک روایت میں تو یہ الفاظ ہیں کہ **"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ میری حاجت پوری فرمائیں"** جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ میری حاجت روائی کا سبب بنیں، چنانچہ جامع ترمذی میں ہے:"أن رجلا ضرير البصر أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: ادع الله أن يعافيني قال: إن شئت دعوت، وإن شئت صبرت فهو خير لک». قال: فادعه، قال: فأمره أن يتوضأ فيحسن وضوءه ويدعو بهذا الدعاء: اللهم إني أسألک وأتوجه إليک بنبيک محمد نبي الرحمة، إني توجهت بک إلى ربي في حاجتي هذه لتقضى لي، اللهم فشفعه في"ترجمہ: ایک شخص جس کی آنکھوں میں تکلیف تھی، نبی پاک صلی

اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اور عرض کی! آپ میرے لئے اللہ پاک سے دعا کریں کہ وہ مجھے شفا دے ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو دعا کر دوں اور اگر چاہے تو صبر کر، یہ صبر تیرے لیے اچھا ہے، اس شخص نے عرض کی، حضور رب سے دعا کر دیں، راوی کہتے ہیں تو حضور نے اسے حکم دیا کہ اچھی طرح وضو کرے اور یہ دعا مانگے، اے اللہ میں تجھ سے رحمت والے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک میں آپ کے وسیلے سے اپنی اس حاجت میں اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ میری حاجت پوری کی جائے، اے اللہ میرے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما۔ امام ابو اسحاق فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔ (جامع ترمذی، جلد 5، صفحہ 569، شرکۃ مکتبۃ ومطبعۃ مصطفی البابی الحلبی، مصر)

ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1014ھ) فرماتے ہیں: "وفی نسخۃ بصیغۃ الفاعل، ای لتقضی الحاجۃ لی، والمعنی لتکون سببا لحصول حاجتی ووصول مرادی فالاسناد مجازی" ترجمہ: ایک نسخہ میں معروف کا صیغہ ہے یعنی (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ میری حاجت پوری فرمائیں، اب معنی یہ ہے کہ آپ میری حاجت روائی کا سبب بنیں، پس یہ اسناد مجازی ہے۔ (الحرز الثمین للحصن الحصین، جلد 1، صفحہ 1062، مکتبۃ الملک فھد الوطنیۃ، الریاض)

اوپر ذکر کی گئی حدیث کے متعلق امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "حدیث عظیم وجلیل ثابت یامحمد انی توجہت بک الی ربی فی حاجتی ھذہ لتقضی لی کہ صحاح ستہ سے تین صحاح جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، میں مروی اور اکابر محدثین مثل امام ترمذی وامام طبرانی وامام بیہقی وابوعبداللہ حاکم امام عبدالعظیم منذری وغیرہم اسے صحیح فرماتے آئے ہیں جسے خود حضور پر نور سید یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کے لئے تعلیم، اور صحابہ وتابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے زمانہ اقدس اور حضور کے بعد زمانہ امیر المومنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں حاجت روائی کا ذریعہ بنایا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 327,328، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net